5-THE HOLY PROPHET MUHAMMAD:
Syeda Umm-e-Habiba 90

گوشہ انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی

مرتب: پروفیسر محمد مشتاق کلوٹہ، پروفیسر نسرین وسیم

☆ روداد سیمینار بعنوان علامہ سید سلیمان ندویؒ حیات و خدمات ☆

رپورٹ: مفتی محمد عمار خان صاحب:

آج کا پاکستان علامہ اقبالؒ اور سلیمان ندویؒ کے خواب کے مطابق نہیں ہے:

ڈاکٹر سلمان کا سیمنار سے خطاب

پاکستان کی محسن شخصیات کی پیروی سے ملک مستحکم ہوگا: ڈاکٹر شبیر احمد

علامہ ندوی عظیم شخصیت تھے جن پر سیمینار کا انعقاد عہد حاضر کی اہم ضرورت ہے:

نائب جمشید ٹاؤن ناظم

جامعہ کراچی اور وفاقی اردو یونیورسٹی میں علامہ عثمانیؒ اور علامہ ندویؒ چیئر مین قائم کرنے کی

اپیل: صدر انجمن ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کے زیراہتمام ۲۰۔دسمبر ۲۰۰۸ء کو ایک روزہ سیمینار متصل اسلامیہ کالج زیر صدارت نائب ٹاؤن ناظم ضیاء الدین جمال جمشید ٹاؤن منعقد ہوا

سیمینار بعنوان ''علامہ سید سلیمان ندویؒ حیات و خدمات'' سے ان کے صاحبزادہ پروفیسر ڈاکٹر سید سلمان ندوی نے (جو ساؤتھ افریقہ سے تشریف لائے تھے) مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ آج کا پاکستان علامہ اقبال اور علامہ سلیمان ندویؒ کے خواب کے مطابق نہیں ہے۔صورت حال یہ ہے جو علماء میدان میں ہیں، وہ اپنی ذمہ داری کو پورا نہیں کررہے، جو اس کے اہل ہیں وہ میدان میں نہیں ہیں، جب پاکستان آنا ہوتا ہے تو یہ کیفیت

باعث تکلیف ہوتی ہے، ضرورت ہے نوجوان علماء میدانِ عمل میں آئیں اور امت کی رہنمائی کی ذمہ داریوں کو ادا کریں۔

مولانا ڈاکٹر شبیر احمد خطیب جامع مسجد سڈنی (آسٹریلیا) نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: علامہ ندویؒ پاکستان کے محسنوں میں سے ہیں، ہماری آئیڈیل شخصیت ہیں، ملک جن حالات سے گزر رہا ہے اس میں ہمیں اسی خلوص کو زندہ کرنے کی ضرورت ہے۔

سیمینار کے دو سیشن تھے، پہلی نشست علامہ ندویؒ پر بچوں کے کوئز مقابلہ پر مشتمل تھی، جو بارش کے سبب مؤخر کردی گئی، اب یہ نشست جنوری کے آخر میں اسلامیہ سائنس کالج میں منعقد ہوگی، پہلی اور دوسری، تیسری پوزیشن پر طلباء کو حسن کارکردگی شیلڈ پیش کی جائے گی۔ دوسرے سیشن کے لئے ۲۰ بیس سے زائد ڈاکٹرز، پروفیسرز حضرات نے اردو، عربی، انگریزی اور سندھی میں اپنے تحقیقی مقالات تحریر کئے تھے۔ جنہیں مجلہ علوم اسلامیہ کا خصوصی شمارہ بنا کر یکم جولائی ۲۰۰۹ء کو انشاء اللہ شائع کیا جائے گا۔

سیمینار نائب ناظم جمشید ٹاؤن ضیاء الدین جمال کی زیر صدارت منعقد ہوا، آپ نے فرمایا: علامہ سید سلیمان ندویؒ پاکستان کی عظیم شخصیت ہیں جن پر سیمینار کا انعقاد عہد حاضر کی اہم ضرورت ہے، انہوں نے فرمایا: ٹاؤن ناظم جاوید احمد صاحب جن کو اس سیمینار کی صدارت کرنا تھی، گزشتہ دو روز سے مسلسل بارشوں کے باعث ہنگامی صورت حال پیدا ہوچکی ہے جس کی وجہ سے انہوں نے مجھے بھیجا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے اسلامیہ سائنس کالج کے لئے ایک جنریٹر دینے کا اعلان کیا، کالج پرنسپل پروفیسر مبین صاحب نے اس اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے شکریہ ادا کیا۔

سیمینار کا آغاز مولانا ضیاء الرحمٰن صاحب خطیب جامع مسجد بلال کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، پروفیسر عبدالستار صاحب اسلامیہ سائنس کالج نے نعت رسول ﷺ پیش کی۔ اسٹیج سیکریٹری کے فرائض صدر انجمن پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین صاحب نے انجام دیئے۔

☆ پروفیسر ڈاکٹر عمر حیات سیال نے اپنا مقالہ علامہ ندویؒ اور علامہ اقبالؒ کے حوالہ سے

پیش کیا۔

☆ پروفیسر محمد شفیق سہیل صاحب نے علامہ ندویؒ اور معارف کے اشاریہ پر خیالات کا اظہار کیا۔

☆ پروفیسر ڈاکٹر احمد اقبال صاحب نے علامہ ندویؒ اور خطبات مدارس پر،

☆ ڈاکٹر حافظ محمد ثانی اور پروفیسر محمد بلال نے علامہ ندویؒ بحیثیت سیرت نگار، پر اردو وانگریزی میں مقالات کا خلاصہ پیش کیا۔

☆ ڈاکٹر قاری بدرالدین اور پروفیسر فرزانہ فرخ نے علامہ ندویؒ حیات وخدمات پر،

☆ پروفیسر شعیب اختر نے علامہ ندویؒ کی سیاسی خدمات پر مقالہ تحریر کیا،

☆ ڈاکٹر مسز بشریٰ نے علامہ ندویؒ کی تصنیفی خدمات کے جائزہ پر،

☆ حکیم فیاض احمد اور مولانا سعید احمد صدیقی نے علامہ کی علمی خدمات پر

☆ ڈاکٹر صلاح الدین ثانی نے علامہ ندویؒ کی قرآنی خدمات پر،

☆ پروفیسر زرینہ قاضی، پروفیسر مظہر حسین اور پروفیسر مفتی محمد عمار خان نے علامہ کی حیات مبارکہ پر مقالے تحریر کیے۔

صدر انجمن ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب نے تعاون کرنے پر ٹاؤن ناظم کا شکریہ ادا کیا اور ''حسن کارکردگی ایوارڈ'' پیش کیا۔ اس موقع پر نائب ٹاؤن ناظم، پروفیسر مبین صاحب اور پروفیسر مفتی محمد عمار خان صاحب کے ہاتھوں پروفیسر ڈاکٹر سید سلمان ندوی (ساؤتھ افریقہ) اور مولانا ڈاکٹر شبیر احمد (آسٹریلیا) کو ''حسن کارکردگی ایوارڈ'' پیش کیا گیا، صدر انجمن نے بیرون ملک سے اس سیمینار میں شرکت کے لئے سفر کرنے پر مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کیا۔

اسی حوالہ سے جنوری کے آخر میں طلباء کے درمیان علامہ ندویؒ پر کوئز اور تقریری مقابلے منعقد کیے جائیں گے اور طلباء کو پہلی، دوسری، تیسری پوزیشن کیلئے ایوارڈ دیے جائیں گے۔

☆ سیمینار میں شریک اساتذہ کرام کو ۸۴۴ صفحات پر مجلہ علوم اسلامیہ قرآن نمبر ۵۰ عدد

انجمن کی جانب سے مفت پیش کیا گیا۔ ڈاکٹر سلمان صاحب کو چیف ایڈیٹر نے چار عدد سابقہ مجلات کی کاپیاں بھی پیش کیں۔

☆ سیمینار کے اختتام پر مطالبہ کیا گیا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی اور جامعہ کراچی میں علامہ شبیر احمد عثمانیؒ اور علامہ سید سلیمان ندویؒ چیئر قائم کی جائے، جمشید ٹاؤن ناظم سے گزارش کی گئی ہے، ہمارے اس مطالبہ کو وائس چانسلرز، سٹی ناظم اور حکومت سندھ تک پہنچائیں اور اس پر عمل درآمد کی پرزور سفارش فرمائیں۔

نوٹ: اس حوالہ سے مستقل درخواست ٹاؤن ناظم کی خدمت میں پیش کردی گئی ہے۔ جو انہوں نے گورنر کو ارسال کردی ہے۔ پروگرام کا اختتام دعاء کے ساتھ ہوا۔ آخر میں سیمینار میں شریک اساتذہ کرام کی کھانے کے ذریعہ تواضع کی گئی ہے۔

روداد سیمینار بعنوان مولانا محمد علی جوہر حیات و خدمات

رپورٹ: حکیم فیاض احمد، ایچ ای جے جامعہ کراچی

جوہر ان شخصیات میں سے تھے جنہوں نے سیاسیات میں اخلاقیات کا لحاظ رکھا، آپ کی سیاست سے پورا ہندوستان بلکہ پورا ایشیا متاثر ہوا۔ **مہمان خصوصی صوبائی وزیر عبدالرؤف صدیقی کا سیمینار سے خطاب،**

اخبار ''کامریڈ'' کے اجراء کا مقصد مسلمانوں کے نقطہ نظر کو اقتدار تک پہنچانا اور ان کے حقوق حاصل کرنا تھا۔ **پرووائس چانسلر ڈاکٹر اخلاق احمد کا صدارتی خطاب۔**

محمد علی جوہرؒ خلافت راشدہ کے منہج پر خلافت کا احیاء چاہتے تھے، اسی مقصد کے حصول کے لئے انہوں نے صحافت کو اختیار کیا۔ **پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صدر انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کا خطاب۔**

مولانا جوہرؒ ہمہ جہت شخصیت ہیں اس سیمینار سے ان کی شخصیت نکھر کر سامنے آئے گی:

ڈاکٹر عبداللہ قادری صدر شعبہ سیاسیات جامعہ کراچی، جو قوم اپنے اسلاف کو بھول جاتی ہے وہ

مٹ جاتی ہے: **بریگیڈیئر قاری فیوض الرحمٰن**

مولانا بلند پایہ ادیب، شاعر، صحافی و سیاستدان تھے اور دین کے معاملہ میں شدید جزباتی تھے: **ڈاکٹر عمر حیات سیال شیخ زاید سینٹر جامعہ کراچی۔**

مولانا جوہرؒ نے اسرائیل کے ناسور کو اس وقت پہچان لیا تھا جب بڑے بڑے لیڈر غافل تھے: **پروفیسر ڈاکٹر نگار سجاد جامعہ کراچی**

مولانا محمد علی امت مسلمہ کے معمار تھے، انہوں نے قوم کو استعمار کے خلاف کھڑا کیا: **ڈاکٹر حافظ محمد ثانی وفاقی اردو یونیورسٹی**

مولانا کی زندگی آج کے مسلمان نوجوانوں کے لئے مشعل راہ ہے: **پروفیسر ڈاکٹر ثمر سلطانہ شعبہ سیاسیات جامعہ کراچی**

جناب عبدالرؤف صدیقی مہمان خصوصی نے صدر انجمن ڈاکٹر صلاح الدین، ڈاکٹر ثمر سلطانہ اور ڈاکٹر عمر حیات سیال صاحب اور پرووائس چانسلر کا شکریہ ادا کیا اور اس سیمینار کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی، آپ نے فرمایا: میرے انتہائی قریبی واہم کارکن کا آج انتقال ہوگیا ہے جس کی وجہ سے مجھے آنے میں تاخیر ہوئی، آپ نے فرمایا جوہر ان شخصیات میں سے تھے جنہوں نے سیاست میں اخلاقیات کا لحاظ رکھا، آپ کی سیاست سے پورا ہندوستان بلکہ پورا ایشیاء متاثر ہوا۔ جب ان کی تحریر چھپتی تھی تو لوگ اسے چومتے تھے وہ سمجھتے تھے کہ جو کچھ چھپے گا وہ سچ ہوگا، اگر آج بھی آپ سچ لکھیں گے تو اسی طرح مؤثر بنیں گے۔

آپ نے ساری زندگی غلامی میں گزاردی اور ظلم وستم کو برداشت کیا، لیکن آنے والی نسل کے لئے آزادی چاہی تاکہ آپ کے بعد آنے والے آزادی کی زندگی گزار سکیں، اور اپنی آزاد فضاء میں نشو ونما حاصل کرسکیں۔

پرووائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر اخلاق صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں صدر انجمن وصدر شعبہ سیاسیات وڈاکٹر ثمر سلطان صاحبہ کو سیمینار کے انعقاد پر اپنے صدارتی خطاب میں

بارک باد دیتے ہوئے عہد حاضرؒ کی اہم ضرورت قرار دیا، آپ نے فرمایا ان کے اخبار کا مریڈ کا مقصد تھا مسلمانوں کی زبوں حالی کے ساتھ ان کے نقطہ نظر کو ملک کے ارباب حل وعقد تک پہنچایا جائے، اور مسلمانوں کے حقوق حاصل کئے جائیں۔ مولانا ہمارے محسن ہیں، ہمیں چاہئے ان شخصیات کو یادرکھیں۔

پروفیسر ڈاکٹر عمر حیات عاصم سیال صاحب شیخ زاید سینٹر وممبر رابطہ کمیٹی سیمینار نے اپنے تحقیقی مقالہ: ''محمد علی اور علامہ اقبال کے روابط میں'' روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا: مولانا محمد علی جوہرؒ بعض مسائل میں اختلاف کے باوجود اقبال کے بہت مداح تھے اور احترام کی نگاہ سے دیکھتے تھے اقبال نے بھی اپنے اشعار میں محمد علی کی مدح سرائی کی ہے، آپ نے فرمایا مولانا بلند پایہ ادیب، شاعر و سیاست داں تھے۔ مولانا دین کے معاملے میں شدید جزباتی تھے، بر گیڈیر ڈاکٹر فیوض الرحمٰن صاحب نے فرمایا ڈاکٹر صلاح الدین ایسے اچھے پروگرام کرتے رہتے ہیں، اس سے قبل علامہ عثمانی وندوی پر سیمینار کر چکے ہیں۔ آج تحریک آزادی کے عظیم رہنما پر پروگرام کررہے ہیں، میں اس شخصیت کے انتخاب پر انہیں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

علامہ ذہبی نے فرمایا: جو قوم اپنے اسلاف کو بھول جاتی ہے وہ مٹ جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا مجھے بچپن سے اس شخصیت سے محبت ہے، بہت اچھے مقرر صحافی اور لکھنے والے تھے، بہت اچھے اشعار بھی کہے ہیں، میں نے اپنی کتاب میں آٹھ دس صفحات لکھے ہیں، اس ولی نے جو کہا اللہ تعالیٰ نے پورا کیا، غلام وطن میں دفن نہیں ہوئے۔

پروفیسر ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر، سابق چیئرمین شعبہ اسلامی تاریخ نے اپنے تحقیقی مقالہ میں ثابت کیا کہ: اسرائیل کے قیام اور فلسطین کی آزادی کے حوالہ سے محمد علی جوہرؒ کا نقطہ نظر علامہ اقبال سے زیادہ بہتر تھا، اور جس نکتہ پر محمد علی جوہرؒ کی نگاہ تھی دیگر لیڈر وہاں تک نہیں پہنچ سکے تھے۔ یہی وجہ ہے مسلمان آج تک اسرائیل کے ناسور کو بھگت رہے ہیں۔

ڈاکٹر حافظ محمد ثانی وفاقی اردو یونیورسٹی نے اپنے خطاب میں فرمایا: یہ سیمینار شعبہ

سیاسیات اور انجمن اساتذہ کے تعاون سے منعقد کیا گیا جو کہ بروقت اور بہت اہم ہے، میں مبارکباد پیش کرتا ہوں، میرے مقالہ کا عنوان مولانا محمد علیؒ کی حق گوئی و بے باکی ہے، مولانا کی شخصیت کا حوالہ ہی بے باک صحافی کا ہے، اللہ تعالیٰ کے شیر محمد علی جوہرؒ امت مسلمہ کے معمار تھے۔ انہوں نے استعمار کے خلاف مسلمانوں کو کھڑا کیا۔

آپ نے جو بے باکی اختیار کی اسی کے نتیجہ میں سالہا سال جیل میں رہے، شاہ مسعود، شاہ برطانیہ سمیت اس زمانہ کے لیڈروں کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ آپ نے فرمایا میں غلام ملک واپس نہیں جاؤں گا اور اللہ نے سچ کر دکھایا وہ مغرب سے مغربی ہتھیاروں سے لڑے۔

پروفیسر ڈاکٹر ثمر سلطانہ شعبہ سیاسیات جامعہ کراچی نے اپنے تحقیقی مقالہ میں محمد علی جوہرؒ کی زندگی اور ان کے کارناموں پر روشنی ڈالی۔

پروفیسر ڈاکٹر عابدہ پروین شیخ زاید سینٹر نے اپنا تحقیقی مقالہ بعنوان: ''مولانا محمد علی جوہرؒ عظیم صحافی'' پر پیش کیا اور فرمایا مسلم صحافت کو محمد حسین آزاد اور جوہرؒ نے زندہ کیا، پروفیسر ڈاکٹر محمد سہیل شفیق جامعہ کراچی نے اپنا مقالہ بعنوان: ''مولانا محمد علی جوہرؒ بحیثیت شاعر آزادی'' پیش کیا۔ پروفیسر فرزانہ فرخ ڈی ایچ اے گرلز کالج نے اپنا مقالہ بعنوان: ''مولانا محمد علی جوہرؒ بحیثیت مرد مومن'' پیش کرتے ہوئے فرمایا: ان کی شخصیت کو بنانے میں علی گڑھ اور آکسفورڈ دونوں شامل تھے، ان کی خطابت نے برصغیر میں جذبہ آزادی کو فروغ دیا۔

پروفیسر عظمیٰ علی اختر ڈی ایچ اے گرلز کالج نے اپنا مقالہ بعنوان: ''مولانا محمد علی جوہرؒ بحیثیت جمہوریت کے علمبردار'' پیش کیا۔ ڈاکٹر صلاح الدین ثانی نے اپنا مقالہ محمد علی جوہر بحیثیت صحافی اور اصول صحافت پر تحریر کیا اور پیش کیا۔

پروفیسر سعید الرحمٰن پروفیسر شعیب اختر، پروفیسر محمد بلال این ای ڈی یونیورسٹی پروفیسر زرینہ قاضی، ڈاکٹر مسز بشریٰ بیگ حکیم فیاض احمد مسز ام حبیبہ نے محمد علی جوہرؒ کی حیات خدمات پر مقالات تحریر کئے۔

سیمینار میں اسٹیج سیکرٹری کے فرائض پروفیسر مولانا عبدالماجد نے انجام دیئے۔ان کی معاونت پروفیسر مولانا عرفان صاحب نے کی۔

مولانا سعید احمد صدیقی صاحب کی تلاوت اور پروفیسر محمد بلال کی نعت سے تقریب کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ پروفیسر ڈاکٹر عبداللہ قادری صاحب نے سپاسنامہ پیش کیا۔

سیمینار کے دو سیشن تھے پہلا سیشن طلباء کے درمیان مولانا محمد علی جوہرؒ کوئز مقابلہ تھا۔دوسرے سیشن میں تحقیقی مقالات پیش کیے گئے۔

سیمینار کی صدارت پرووائس چانسلر ڈاکٹر اخلاق احمد صاحب نے کی، مہمان خصوصی جناب عبدالرؤف صدیقی صاحب صوبائی وزیر تجارت وصنعت تھے۔ مہمان اعزازی بریگیڈیئر ڈاکٹر قاری فیوض الرحمٰن صاحب، سابق ڈائریکٹر ڈی ایچ اے تھے۔

کوئز مقابلہ کے طلباء کو ڈاکٹر صلاح الدین ثانی کی کتاب آپ ﷺ کی گفتگو وخطاب کا طریقہ اور ڈاکٹر عمر حیات عاصم سیال کی کتاب مولانا محمد علی جوہرؒ، پرووائس چانسلر صاحب کے دست مبارک سے بطور انعام دی گئی۔

صدر انجمن ڈاکٹر صلاح الدین ثانی نے اپنی تصانیف اور مجلہ علوم اسلامیہ انٹرنیشنل کا سیٹ جامعہ کراچی کے لئے پرووائس چانسلر صاحب کو پیش کیا اور صدر شعبہ سیاسیات جامعہ کراچی ڈاکٹر عبداللہ قادری کو شعبہ کی لائبریری کے لئے اپنی تصانیف اور مجلہ علوم اسلامیہ کا سیٹ پیش کیا۔

پروفیسر ڈاکٹر قاری بدرالدین صدر شعبہ عربی وفاقی اردو یونیورسٹی نے دعاء کرائی۔ صدر انجمن ڈاکٹر صلاح الدین ثانی نے کلمات تشکر ادا کئے۔ سیمینار کے اختتام پر مہمانوں کی کھانے کے ذریعہ تواضع کی گئی اور اساتذہ کرام کو علوم اسلامیہ کا سیرت النبی ﷺ نمبر (۸۴۸ صفحات)۲۰۰۹ء بلا معاوضہ انجمن کی جانب سے پیش کیا گیا۔

سیمینار بعنوان: مولانا محمد علی جوہرؒ حیات وخدمات پر شرکاء کے تاثرات

مورخہ: ۳۱ جنوری ۲۰۰۹ء بروز ہفتہ بوقت: صبح نو تیس بجے

بمقام آڈیو ویژول اسٹڈی سینٹر متصل آرٹس فیکلٹی بالمقابل وائس چانسلر آفس جامعہ کراچی

زیر اہتمام: انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ (رجسٹرڈ) وشعبہ سیاسیات جامعہ کراچی منعقد ہوا

جناب پروفیسر سعید الرحمٰن خاں صاحب: قائد ملت کالج کراچی

مولانا محمد علی جوہرؒ جیسے مجاہد آزادی بے نظیر قائد نڈر صحافی اور عاشق رسول ﷺ کی حیات پر ایسا پروگرام بہت زیادہ تعریف کا مستحق ہے نئی نسل کو تو اس کی عظمت کا اندازہ ہی نہیں ہے۔

محترمہ پروفیسر عفیفہ زرین صاحبہ: شعبہ فنون، جامعہ این۔ای۔ڈی پاکستان اسٹڈیز

سیمینار کا موضوع بہت اچھا ہے، لیکن انتظام اچھا نہیں ہے، جلسہ وقت پر شروع نہیں ہوسکا۔ کچھ مقالہ نگاروں کی تقریر بہت اچھی تھی، پڑھے جانے والے اشعار میں سے بیشتر غلط تھے۔ ا۔ مولانا حسرت موہانی، عبدالرب نشتر کے بارے میں بھی نئی نسل کو معلومات فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ ۲۔ خلاصے زیادہ Tothe Paint اور Focussed ہونے چاہئیں۔ ۳۔ ڈاکومینٹری اچھی نہیں تھی، اگر محمد علی جوہر کی تقریروں کی ریکارڈنگ سنادی جاتی یا ان کے خاص خاص ادارئے یا تقریریں کسی اچھے بولنے والے کے ذریعے سنا دیے جاتے تو وہ علم میں اضافے اور زیادہ دلچسپی پیدا کرنے کا باعث ہوسکتے تھے۔

محترمہ نازنین احمد صاحبہ: سیمینار انچارج ڈپارٹمنٹ آف پولیٹیکل سائنس

اسلامک ہسٹری کی میڈیم نے جو ریسرچ ہم تک پہنچائی وہ بہت اچھا اضافہ ہے ہمارے لئے ان کے علاوہ بریگیڈیر ڈاکٹر فیوض الرحمٰن صاحب نے صحیح فرمایا کہ اس طرح کے سیمینار بہت ضروری ہیں، کیونکہ سب ساری کتب ہماری نظر سے نہیں گزرتیں۔

جناب پروفیسر عبدالحفیظ صاحب: صدر شعبہ اسلامیات، ایس ایم گورنمنٹ سائنس کالج

برصغیر کے عظیم رہنما اور رہبر کے حالات زندگی تحریری طور پر کتابی صورت میں پاکستان کی لائبریریوں کی زینت ہونے چاہیے، ہمیں ان کی حیات وخدمات کے پہلوؤں کو پیش نظر رکھ کر زندگی میں عملی طور پر اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔

جناب پروفیسر ڈاکٹر بدرالدین صاحب: صدر شعبہ عربی جامعہ اردو کراچی

نامساعد حالات کے باوجود یہ سیمینار منعقد کرنا صرف ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب کی ہمت تھی، جو تقریباً اکیلے ہی جدوجہد کررہے ہیں، جہاں تک علوم اسلامیہ کے اساتذہ کرام کا تعلق ہے سیمینار میں کم ہیں۔

محترمہ پروفیسر عظمیٰ علی اختر صاحبہ: شعبہ اردو ڈی اے کالج برائے خواتین فیز VI ڈیفنس کراچی

بے حد خوشی اور اطمینان ہوا یہ دیکھ کر کہ آج کے دور میں بھی کہیں ایسے افراد موجود ہیں جو تاریخ کے ان اہم کرداروں کو اُجاگر کررہے ہیں۔ آپ کی یہ کاوش نہایت قابل قدر ہے، البتہ اس کی مناسب پیانہ پر تشہیر کی ضرورت ہے۔

جناب پروفیسر ڈاکٹر ناصرالدین خان صاحب

چیئرمین ریاضیات ڈائریکٹر ایگزامینیشن / کنٹرولر جامعہ کراچی

منتظمین قابل تحسین ہیں، دعا گو ہوں کہ یہ سلسلہ جاری رہے۔

محترمہ مسرت پروین صاحبہ: جامعہ کراچی، مطالعہ پاکستان

جناب رؤف صدیقی صاحب نے محمد علی جوہر کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے انہیں صداقت کا پیکر قرار دیا۔ جن کی تحریروں کو لوگ چومتے تھے، کیونکہ وہ معاشرے کی سچائی کی مظہر تھیں، جبکہ پرووی سی جامعہ کراچی ڈاکٹر اخلاق احمد نے بتایا کہ ان کی شخصیت ہمہ جہت تھی، یہ سیمینار پروفیسر ڈاکٹر ثمر سلطانہ صاحبہ اور ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب اور متعلقہ اصحاب کی

بہترین کاوش ہے۔ جو کہ موجودہ دور کی حالت دیکھتے ہوئے ضروری امر ہے، وہی مجاہدانہ صفات آج کی ضرورت ہیں۔ حق کا کلمہ بلند کرنے کی ضرورت ہے۔ آج بھی محمد علی جوہرؒ کی طرح آزادی کی روح بیدار کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ بیت المقدس کی آزادی امر ہو جائے۔

جناب پروفیسر مفتی محمد عمار خان صاحب: لیکچرار، اسلامک اسٹڈیز، گورنمنٹ اسلامیہ سائنس کالج کراچی

بہت بہترین سیمینار ہے۔ اس طرح کے پروگرام منعقد ہوتے رہنا چاہئیں، محترم پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب اور منتظمین لائق مبارکباد ہیں۔

محترمہ پروفیسر سلمیٰ فاروقی صاحبہ: عبداللہ گورنمنٹ کالج نارتھ ناظم آباد کراچی

انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ تعریف کی مستحق ہیں کہ ان کی کاوشوں سے تحریک خلافت کے رہنما مولانا محمد علی جوہر کی خدمات کو سراہا گیا، میری خیال میں اس قسم کے پروگرام نہ صرف طالب علم بلکہ اساتذہ کی معلومات میں بھی اضافہ کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

محترمہ پروفیسر سید بلقیس اختر صاحبہ: عبداللہ گورنمنٹ گرلز کالج شعبہ اسلامیات کراچی

آپ کی اور انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالج سندھ کی کاوشوں اور جدوجہد کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے، آپ سب نے مختلف موضوعات پر سیمینار منعقد کر کے نئی نسل، طالب علموں اور تاریخ و مذہب سے محبت اور دلچسپی رکھنے والوں کیلئے گراں قدر خدمت انجام دی ہے اس قسم کے سیمینار ہونے چاہئیں۔

محترمہ پروفیسر ڈاکٹر زیبا افتخار صاحبہ: لیکچرار شعبہ اسلامی تاریخ، جامعہ کراچی

انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی، تعریف کے مستحق ہیں۔ ان کی کوششیں قابل تحسین ہیں، سیمینار، اس ماحول میں اور ان حالات میں ایک نعمت سے کم نہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کی احسن کوششوں کو مزید کامیابی دے۔

محترمہ پروفیسر ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر صاحبہ: سابق چیئر پرسن شعبہ اسلامی تاریخ، جامعہ کراچی

سیمینار ایک اچھی کوشش ہے، البتہ جب ملٹی میڈیا پر تصاویر دکھائی جا رہی تھیں تو ساتھ

ہی ساتھ audio (آواز/صوت) سے تبصرہ کرنا چاہیئے تھا۔

محترمہ پروفیسر حُسنیٰ بانو صاحبہ: لیکچرار عبداللہ گورنمنٹ کالج نارتھ ناظم آباد

سیمینار بہت بہترین رہا، اور بہت عمدہ مقالات پڑھے گئے۔ مسلمانوں میں مذہبی بیداری پیدا کی گئی، اور مسلمانوں کو اسلام کے حوالے سے ابھارا گیا۔

جناب محفوظ الرحمٰن صدیقی صاحب: Rtd PTCL Emplyee

اللہ کرے زورِ تقریر اور زیادہ ہو۔

جناب پروفیسر خواجہ قطب الدین صاحب: شعبہ سیاسیات، وزیٹنگ پروفیسر جامعہ کراچی

انجمن نے مولانا محمد علی جوہرؒ کے حوالہ سے جس سیمینار کا اہتمام کیا ہے قابل تعریف ہے، آئندہ بھی اس قسم کے پروگرام ہونے چاہئیں۔

محترمہ پروفیسر شائستہ سلطانہ صاحبہ: لیکچرار اپوا گورنمنٹ کالج کریم آباد، شعبہ اسلامک اسٹڈیز

مولانا محمد علی جوہرؒ کی زندگی کے ہر پہلو کو اجاگر کیا گیا، ایسی علمی مجلسیں ہوتی رہنی چاہئیں، جس سے علم کا ذوق بڑھتا رہے اور علم کو فروغ حاصل ہو اور محققین کا رجحان بڑھتا رہے یہ ایک بہت اچھی کاوش ہے اور ایسی کانفرنسوں کو ہر دور میں سراہا گیا ہے اور سراہا جاتا رہے گا۔

جناب اخلاق احمد صاحب: سینئر سائنٹفک آفیسر RARC, SARC, GSRI کراچی

مولانا جوہر کی حیات اور خدمات سب موجود ہیں، تحریری شکل میں شائع ہونا چاہئے کہ اب کس طرح ان کے مشن کو آگے بڑھایا جائے؟

جناب پروفیسر ڈاکٹر عمر حیات عاصم سیال صاحب: شیخ زائد سینٹر جامعہ کراچی

اچھی کوشش بہترین پیش کش مزید بہتری کی گنجائش ہے۔

محترمہ پروفیسر حسین بانو صاحبہ: لیکچرار گورنمنٹ ڈگری گرلز کالج لانڈھی

مولانا محمد علی جوہرؒ پر سیمینار بہترین ہے، بہت کچھ سیکھنے کا ان کی سیرت سے موقع ملا،

تمام مقررین کی کاوشیں گراں قدر تھیں، اس طرح کے سیمینار منعقد ہوتے رہنا چاہئیں، تاکہ علم سے آگاہی حاصل رہے۔

جناب پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد ثانی صاحب: شعبہ علوم اسلامیہ وفاقی اردو یونیورسٹی کراچی

مولانا محمد علی جوہرؒ کی حیات وخدمات پر یہ سیمینار انتہائی اہمیت کا حامل اور مولانا کی سیاسی وملی، دینی اور مذہبی خدمات کا آئینہ دار ہے۔

Sikandar Ali Shah

It was honour to ahend seminar on life of Muhammad Ali Johar. Comparison with allama Iqbal, should Have been avioded as it was madein openins speech. visnalsz speech given by Pro. V.C was woorth lisidning.

محترمہ پروفیسر مز فرزانہ فرخ صاحبہ: D.A کالج

سیمینار کا موضوع عصر حاضر کے مطابق ہے ہمارے مستقبل کی معمار نوجوان نسل ہے، جبکہ یونیورسٹی میں انعقاد کے باوجود ان کی کمی شدت سے محسوس کی گئی، آئندہ ماہرین ومعلمین کی زیادہ تعداد کو یقینی بنایا جائے۔

جناب مولانا ڈاکٹر سعید احمد صدیقی صاحب: ریسرچ اسکالر وفاقی اردو یونیورسٹی

اپنے موضوع اور وقت کے لحاظ سے اہم ترین سیمینار ہے، ایسے سیمینار کے ذریعے ہی نوجوان نسل کو اپنے حقیقی قائدین جدوجہد آزادی کے مفکرین عظیم رہنماؤں سے شناسائی کرائی جاسکتی ہے۔

جناب حافظ محمد زاہد اقبال صاحب: صدر مدرس، ریسرچ اسکالر جامعہ ہمدرد

اس موضوع پر جس طریقے سے معلومات کا ذخیرہ حاضرین تک پہنچایا گیا۔ اس قلیل

وقت میں اس کے انعقاد پر میں تہہ دل سے انتظامیہ کا کو شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ آئندہ بھی اس قسم کے پروگرام منعقد کرنے کی ہمت وطاقت برقرار رہے۔

روداد: سالانہ انتخابات انجمن اساتذہ ۱۰۔۲۰۰۹ء: مفتی محمد عمار خان جنرل سیکریٹری

۶۔۲۰۰۵ء کے انتخابات میں موجودہ پینل نے دوتہائی اکثریت حاصل کی تھی، جس کے بعد حکومت کی جانب سے تمام اساتذہ تنظیموں پر محدود پابندی عائد کردی گئی تھی، جس کی وجہ سے کئی سال تک انتخابات کرانا ممکن نہ ہوسکا، لیکن اس دوران موجودہ پینل اور اس کے عہدیداران نے اپنے علمی پروگراموں کو جاری رکھا ۲۰۰۹ء میں جب موجودہ سینئر وزیر تعلیم پیر مظہر الحق نے پابندی اٹھالی تو جولائی ۲۰۰۹ء میں سرسید گورنمنٹ گرلز کالج میں اسسمنٹ کے دوران اساتذہ کرام کے جنرل باڈی اجلاس سے انتخابات کے انعقاد یا عدم انعقاد پر رائے لی گئی، سوائے ایک فرد کے تمام اساتذہ نے متفقہ طور سے انتخابات منعقد کرانے کے بارے میں رائے دی، جس کی روشنی میں پروفیسر ریاض الدین ربانی صاحب چیئرمین ودیگر ممبران پر مشتمل انتخابی کمیٹی تشکیل دی گئی، جس نے انجمن کی ممبر شپ کے لئے فارم تجدیدی بعوض رقم ۱۰۰ روپے جاری کیا گیا، جس کی تفصیل یہ ہے:

انتخابی شیڈول ۱۰۔۲۰۰۹ء

برائے نشستیں انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ (رجسٹرڈ)

۱۔	ممبر شپ فارم کا اجراء	۱۰۔۸۔۹ پیر
۲۔	الیکشن کمیٹی کا قیام واعلان	۱۰۔۸۔۹ پیر
۳۔	نامزدگی فارم برائے انتخابات کا اجراء	۱۰۔۸۔۹ پیر
۴۔	ممبر شپ فارم کی وصولی	۱۳۔۸۔۹ جمعرات
۵۔	نامزدگی فارم برائے انتخابات کی وصولی	۱۳۔۸۔۹ جمعرات
۶۔	اہل امیدواروں کے ناموں کا اعلان	۱۳۔۸۔۹ جمعرات

۷۔	امیدواروں کے نام واپس لینے کی تاریخ	۹۔۸۔۱۵ ہفتہ
۸۔	امیدواروں کی حتمی فہرست کا اجراء	۹۔۸۔۱۷ پیر
۹۔	وولٹرلسٹ کا اجراء	۹۔۸۔۱۷ پیر
۱۰۔	انتخابات بوقت	۹۔۸۔۲۰ جمعرات
۱۱۔	انتخابی نتائج کا اعلان	۹۔۸۔۲۰ جمعرات
۱۲۔	تقریب حلف برداری	
۱۳۔	کمیٹیوں کا قیام	
۱۴۔	منتخب عہدیداران کو انجمن کے ریکارڈ کی حوالگی بتوسط چیئرمین الیکشن کمیٹی	

نوٹ: اسسمنٹ کی تاریخوں کے مطابق شیڈول میں تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

دستخط

چیئرمین الیکشن جناب پروفیسر ریاض الدین ربانی

برائے انتخابات انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ

چیئرمین کی جانب سے ترمیم شدہ آئین کی روشنی میں ۱۲ عہدوں کے امیدواروں کے لئے گیارہ نکات پر مشتمل شرائط اور ضابطہ اخلاق جاری کیا گیا۔ موجودہ پینل نے حسب روایت اپنی سابقہ خدمات، منشور اور آئندہ کا لائحہ عمل جاری کیا جو کہ حسب ذیل ہے:

انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ

کے انتخابات 10-2009ء کے لئے ہمارے پینل کا منشور یہ ہے

معزز اساتذہ کرام!

السلام علیکم!

۶۔۲۰۰۵ء کے انتخابات میں آپ نے ہمارے پینل کے تمام امیدواروں کو دو تہائی اکثریت سے کامیاب کیا تھا، جس پر ہم سب آپ کے ممنون ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ ۱۰۔۲۰۰۹ء

کے انتخابات میں بھی بھاری اکثریت سے کامیاب کریں گے۔ ۲۰۰۶ء کے آغاز ہی میں تمام اساتذہ تنظیموں پر حکومت کی جانب سے پابندی عائد کردی گئی تھی۔ لہٰذا اساتذہ کے بعض مسائل و مطالبات جن کو حل کرنے کے لئے ۱۳، کمیٹیاں قائم کی گئی تھیں وہ اپنے فرائض انجام نہ دے سکیں۔ بہت سے امور جنہیں حل کرنا چاہتے تھے پابندی کے سبب نہیں کرسکے۔

﴿اہم خدمات﴾

۱۔ البتہ غیر انتظامی امور جن کی بجا آوری کوئی پابندی نہیں تھی، یعنی اساتذہ کرام کے ایم فل پی ایچ ڈی میں داخلوں کا مسئلہ حل کرایا گیا اور ایم فل/ پی ایچ ڈی کرنے والوں کو ریسرچ میتھڈ پر مفت کتاب فراہم کی گئی۔ بعنوان: تحقیقی مقالات کی ترتیب، تدوین وتیاری کے اصول، ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

۲۔ پی ایچ ڈی الاؤنس (پانچ ہزار) کا مسئلہ حل کرایا گیا۔

۳۔ چیئرمین شعبہ اسلامیات جامعہ کراچی کو بی اے وبی کام وغیرہ کی اسسمنٹ کے لئے اساتذہ کے ناموں کی لسٹ فراہم کی گئی۔

۴۔ قومی سیرت النبی کانفرنس اسلام آباد میں مقابلہ کے لئے کتب ومضامین کی تیاری کرائی گئی، پچھلے پانچ سالوں سے ہمارے ساتھی مسلسل ایوارڈ حاصل کررہے ہیں۔

۵۔ مختلف کالجز میں تلاوت نعت اور سیرت النبی ﷺ پر تقریری مقابلوں کا انعقاد کرایا گیا، ان محفلوں میں بحیثیت صدر جلسہ، مہمان خصوصی ومنصف شرکت کی۔

۶۔ انجمن کی جانب سے سیرت طیبہ ﷺ کے فروغ کے لئے اداروں اور بچوں کو مفت کتب فراہم کی گئیں۔ اسی طرح مجلّہ علوم اسلامیہ مفت فراہم کیا گیا۔

۷۔ مقابلہ میں حصہ لینے والے بچوں کے لئے ایوارڈز وسر ٹیفکیٹ کا اجراء۔ جیسی خدمات اس تمام پیریڈ میں بھرپور طریقہ سے جاری رہیں۔

۸۔ سیمینارز اور کانفرنسوں کا انعقاد کیا گیا۔ (۷سیمینارز تین صوبائی سیرت کانفرنسیں)

۹۔ اساتذہ کو سیرت النبی ﷺ اور یادگاری ایوارڈ دیا گیا۔ اس دوران ریٹائرڈ ہونے والے ممبر اساتذہ کو حسن کارکردگی ایوارڈ دیا گیا (جس کا منشور میں وعدہ تھا)۔

۱۰۔ مجلّہ علوم اسلامیہ انٹرنیشنل (اردو، عربی، انگریزی، سندھی) کے دس خصوصی شماروں کی اشاعت عمل میں آئی۔

۱۱۔ اور ویب سائٹ پر مجلّہ کا اجراء (جس میں سے ہر شمارہ ۴۰۰ تا ۸۴۸ صفحات پر مشتمل ہے) کیا گیا تا کہ ساری دنیا میں استفادہ کیا جا سکے۔

۱۲۔ عبداللہ گرلز کالج کی پرنسپل کے تعاون سے ایم اے کلاسوں کا اجراء اور دو بیجز کی تکمیل۔

۱۳۔ ۷ عدد سیمینارز، تین عدد صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنسوں کا انعقاد جس میں پورے صوبہ سے اہم پروفیسر و علماء نے شرکت کی، اس کی مختصر تفصیل یہ ہے۔

انجمن کے زیر اہتمام منعقدہ سابقہ پروگرام اور آئندہ کے عزائم

۱۔ ۱۴/اکتوبر ۲۰۰۴ء کو کالج اساتذہ کے لئے تربیتی نشست کا انعقاد کیا گیا۔

۲۔ ۱۵/جنوری ۲۰۰۵ء کو سیمینار بعنوان ''اصول تحقیق، تصنیف، تالیف، کالم نگاری اہداف و طریقہ کار'' منعقد ہوا۔

۳۔ ۴/مئی ۲۰۰۵ء کو پہلی صوبائی سیرت النبی کانفرنس بمقام جناح یونیورسٹی برائے خواتین منعقد کی گئی۔

۴۔ سیرت کانفرنس کے موقع پر وائس چانسلرز، اساتذہ کرام و دیگر کو تین قسم کے ۳۶/ ایوارڈ دیئے گئے۔

(الف) یادگاری ایوارڈ، (ب) حسن کارکردگی ایوارڈ، (ج) سیرت النبی ایوارڈ۔

۵۔ انجمن کی ویب سائٹ کا افتتاح ہوا۔ جس میں علوم اسلامیہ سے وابستہ پروفیسر

خواتین وحضرات کے نام اور کراچی میں موجود کالجز کے نام انجمن کی تاریخ کے علاوہ مذکورہ رسالہ بھی جاری کیا گیا، تاکہ ویب سائٹ پر ساری دنیا میں مطالعہ کیا جاسکے، اس پر لوگوں کے مذہبی سوالات کے جوابات بھی دیئے جائیں گے۔

اہم شخصیات نے اس کانفرنس میں شرکت کی آپ نے اس کی روئیداد ملک کے تمام اخبارات میں ملاحظہ کرنے کے ساتھ P.T.V، جیو ٹیوی، QTV، آج ٹیوی اور انڈس پر بھی ملاحظہ کی۔

۶۔ ۳۰؍ اگست ۲۰۰۵ء کو فکری بیداری کے فروغ کے لئے تربیتی نشست بعنوان ''آزادی کی قدر و قیمت اور اساتذہ کے فرائض'' سرسید کالج میں منعقد کی گئی۔

۷۔ ۲۲ مارچ ۲۰۰۶ کو علامہ شبیر احمد عثمانی و دیگر مدفونین کے مزارات کی بے حرمتی اور علامہ کی تاریخ وفات کے حوالہ سے اسلامیہ سائنس کالج میں ایک روزہ سیمینار بعنوان ''محسن پاکستان علامہ شبیر احمد عثمانیؒ حیات و خدمات'' منعقد کیا گیا جس میں اردو عربی انگریزی اور سندھی میں ۱۳ تحقیقی مقالات پیش کیے گئے۔ جولائی ۲۰۰۶ء میں یہ مقالات مجلہ کا خصوصی نمبر بن کر شائع ہو چکے ہیں۔

۸۔ انجمن کا سالانہ پروگرام حسب سابق ''دوسری صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس'' کی صورت میں منعقد کیا گیا جس کا عنوان تھا۔ ''غیر مسلموں کے حقوق اور ان سے حسن سلوک سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں''

اس کانفرنس کے ۱۳ مئی ۲۰۰۶ء کو بمقام سرسید گورنمنٹ گرلز کالج تین سیشن ہوئے جس میں کراچی، حیدرآباد، سکھر، لاڑکانہ، خیرپور وغیرہ سے ڈاکٹرز پروفیسرز ریسرچ اسکالرز اور مختلف مکاتب فکر کے جید علماء کرام نے شرکت کی اور اردو، عربی، انگریزی اور سندھی میں تحقیقی مقالات پیش کیے جنہیں سیرت نمبر کی شکل میں فروری ۲۰۰۷ میں شائع کیا گیا ہے اس کانفرنس میں دیگر مذاہب عیسائی، ہندو، مجوسی وغیرہ کے پیروکاروں کو بحیثیت سامع و مبصر مدعو کیا گیا تھا۔ کانفرنس کے

موقع پر یونیورسٹیز و کالجز کے اساتذہ کرام کو تین قسم کے ۴۲ ایوارڈ دیئے گئے الف: سیرت نگاری ایوارڈ (ب): حسن کارکردگی ایوارڈ (ج): یادگاری ایوارڈ۔

کانفرنس کی روداد اہم اخبارات میں شائع ہوئیں اس کے علاوہ A.R.Y-Q.T:V -اپنا T.V - جیو T.V رنگ T.V وغیرہ نے کوریج کی

۹۔ اگست ۲۰۰۶ء میں وفاقی اردو یونیورسٹی کے شعبہ عربی کے زیر اہتمام ایک مذاکرہ بعنوان "عہد حاضر میں عربی زبان وادب کا فروغ اور اس کی اہمیت" منعقد ہوا جس میں ڈاکٹر سید سلمان ندوی بن سلیمان ندویؒ مہمان خصوصی اور وائس چانسلر صدر جلسہ تھے"

۱۰۔ ۳۰ راکتوبر ۲۰۰۸ء کو سرسید انجینئرنگ یونیورسٹی کے تعاون سے صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس بعنوان: "استحکام پاکستان کی بنیادیں سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں" منعقد کی گئی، جس میں ۳۵ مقالات پیش کیے گئے۔ تین قسم کے ۱۲۱ ایوارڈ اساتذہ کرام اور طلباء کو دیے گئے۔

پانچ سال میں مجلہ علوم اسلامیہ انٹرنیشنل اردو، عربی ،انگریزی ، سندھی کی اشاعتیں

۱۱۔ پہلی صوبائی سیرت کانفرنس میں تحقیقی مجلہ "ششماہی علوم اسلامیہ انٹرنیشنل" اردو عربی انگریزی سندھی (۴۲۸ صفحات) کا مذہبی رواداری کے تناظر میں سیرت النبی ﷺ نمبر کا اجراء عمل میں آیا۔ واضح رہے مجلہ ویب سائٹ www.auicks.org پر بھی جاری ہوتا ہے جس کا دنیا بھر میں مفت مطالعہ کیا جاتا ہے

۱۲۔ ششماہی علوم اسلامیہ انٹرنیشنل کا دوسرا شمارہ "تعلیم و تحقیق نمبر" (صفحات ۴۶۸) شائع کیا گیا جس میں ۱۵ جنوری ۲۰۰۵ء کو منعقدہ سیمینار میں پیش کردہ مقالات

شامل ہیں

۱۳۔ علوم اسلامیہ انٹرنیشنل کا تیسرا شمارہ سیرت النبی ﷺ نمبر (۵۹۲ صفحات) پر شایع کیا گیا۔ اس شمارہ میں مئی ۲۰۰۵ء کی پہلی صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس میں پیش کردہ مقالات شامل ہیں

۱۴۔ علوم اسلامیہ کا چوتھا شمارہ ''شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی'' حیات و خدمات'' نمبر (۳۶۴ صفحات) پر جولائی ۲۰۰۶ء میں شایع کیا گیا جس میں ۲۲ مارچ ۲۰۰۶ء کے سیمینار میں پیش کردہ مقالات شائع کیے گئے۔

۱۵۔ علوم اسلامیہ کا پانچواں شمارہ سیرت النبی نمبر بعنوان ''غیر مسلموں کے حقوق اور ان سے حسن سلوک سیرت طیبہ کی روشنی میں'' (۶۵۶ صفحات) فروری ۲۰۰۷ء میں شایع ہو چکا ہے۔ جس میں ۱۳ مئی ۲۰۰۶ء میں منعقدہ صوبائی سیرت النبی کانفرنس کے موقع پیش کردہ تحقیقی مقالات شائع کیے گئے ہیں۔

۱۶۔ علوم اسلامیہ کا چھٹا شمارہ ''اسلامی، عربی زبان و ادب نمبر'' (۵۷۶) صفحات پر شائع کیا گیا جس میں اگست ۲۰۰۶ء میں وفاقی اردو یونیورسٹی میں منعقدہ سیمینار میں پیش کردہ تحقیقی مقالات شائع کیے گئے ہیں۔

۱۷۔ علوم اسلامیہ کا ساتواں شمارہ سیرت النبی نمبر فروری ۲۰۰۸ء میں (۶۲۴ صفحات پر) شائع ہو چکا ہے۔

۱۸۔ علوم اسلامیہ کا آٹھواں شمارہ ''قرآن نمبر'' ہے جس میں علوم القرآن پر اہم تحقیقی مضامین (۸۴۴ صفحات) پر شائع ہو چکے ہیں۔

۱۹۔ ۳۰/ اکتوبر ۲۰۰۸ء کو ''تیسری صوبائی سیرت النبی کانفرنس'' سرسید انجینئرنگ یونیورسٹی کے تعاون سے منعقد کی گئی، جس میں پیش کردہ مقالات جنوری ۲۰۰۹ء کے علوم اسلامیہ کے کے سیرت نمبر میں شائع ہو گئے ہیں۔ جو ۸۴۸ صفحات پر مشتمل

ہیں۔

۲۰۔ ۲۰/دسمبر ۲۰۰۸ء میں ایک سیمینار اسلامیہ آرٹس کالج میں معروف سیرت نگار ''علامہ سید سلیمان ندویؒ حیات وخدمات'' پر منعقد کیا گیا۔

۲۱۔ دوسرا سیمینار شعبہ سیاسیات جامعہ کراچی کے اشتراک سے ۳۱/جنوری ۲۰۰۹ء کو بعنوان: ''مولانا محمد علی جوہرؒ حیات وخدمات'' پر منعقد کیا گیا۔ دونوں سیمینارز کے مقالات کا خصوصی شمارہ بعنوان علامہ سید سلیمان ندویؒ اور مولانا محمد علی جوہرؒ حیات و خدمات زیر طبع ہے۔

۲۲۔ ایک سیمینار بعنوان ''حکیم سعید شہیدؒ حیات وخدمات'' کا انعقاد بھی زیر غور ہے جس کی تاریخ کا جلد اعلان کیا جائے گا۔

۲۳۔ ایک مذاکرہ اور ورکشاپ کا انعقاد بھی ہمارے پروگرام میں شامل ہے جس کا موضوع ہے۔ ''منشیات کا استعمال اور اس کے اثرات کا شریعت کی روشنی میں تحقیقی جائزہ''

۲۴۔ عالمی قیام امن کے لئے قومی سیرت النبی ﷺ کانفرنس بعنوان ''عالمی مذاہب کے درمیان مکالمہ'' باہمی خدشات، امکانات اور تصادم اُسوۂ اَنبیاء علیہم السلام اور کتب مقدسہ کے تناظر میں منعقد کرنے کا پروگرام ہے جس میں چاروں صوبوں سے محققین شرکت کریں گے۔

۲۵۔ چوتھا سالانہ صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس جنوری ۲۰۱۰ء میں حسب سابق اندرون سندھ سے اہل علم کو مدعو کیا جائے گا۔ جس کا عنوان ہے ''اعتدال پسندی اور تبلیغ سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں''

۲۶۔ ایک تربیتی نشست بعنوان ''دفاع پاکستان اور اساتذہ کی ذمہ داریاں'' انشاء اللہ ۹-۱۰-۲۰ کو منعقد ہوگی۔

منشور کے اہم نکات:

☆ ہم نے پہلی مرتبہ اپنے مخالف پینل کو بھی اس کے لئے تیار کیا کہ انتخابات منشور کی بنیاد پر منعقد ہونا چاہئے۔ ورنہ اس سے قبل ''تین دیگوں'' کی بنیاد پر ووٹ مانگے اور ''طعنے'' دیئے جاتے تھے۔

☆ ہم مندرجہ بالا ۱۳۱/ دس خدمات کو انشاء اللہ آئندہ بھی جاری رکھیں گے، جیسا کہ آپ واقف ہیں ہم آئینی ترامیم کے ذریعہ گورنمنٹ پرائیویٹ کی تفریق کو عملاً ختم کر چکے ہیں، (نائب صدر اور جوائنٹ سیکرٹری کی نشست کا اضافہ کیا گیا ہے۔ جامعہ کراچی اور انٹر بورڈ میں کاپیاں چیک کرنے کا حق وغیرہ) آئندہ بھی پرائیوٹ اساتذہ کی مشاورت سے اس کام کو جاری رکھیں گے۔

☆ جس طرح ہم نے آپ کی مشاورت سے پہلے آئینی ترامیم کیں، پھر آپ کی مشاورت سے ۱۰۔۲۰۰۹ء کے انتخابات کا اعلان کیا، انشاء اللہ آئندہ بھی آپ کی مشاورت سے اساتذہ کے مسائل حل کرنے کے لئے کمیٹیاں قائم کی جائیں گی۔

☆ سنیارٹی کی بنیاد پر ڈائریکٹری کی اشاعت کی جائے گی جس میں انجمن کی تاریخ بھی شامل ہوگی۔

☆ جامعہ کراچی میں جن اساتذہ کے ایم فل/ پی ایچ ڈی میں داخلے رکے ہوئے ہیں داخلے فائنل کرانے کے لئے جامعہ کو پیش کش کی ہے کہ ہم ریسرچ میتھڈ کی کلاسیں منعقد کرانے کے لئے تیار ہیں، اس پیش کش میں صرف کالج اساتذہ ہی نہیں وہ تمام افراد شامل ہیں جن کا فیکلٹی اسلامک اسٹڈیز جامعہ کراچی میں داخلہ ہوا ہے۔ (یہ درخواست وائس چانسلر کو جمع کرادی گئی ہے)

☆ ہمدرد یونیورسٹی میں بھی ایم فل پی ایچ ڈی میں داخلہ کرانے کے لئے مکمل رہنمائی

کی جائے گی۔

☆ جامعہ کراچی نے ۲۰۰۹ء سے پابندی لگائی ہے کہ جامعہ کراچی کے باہر سے کوئی سپروائزر نہیں بن سکتا ہے، انشاء اللہ اسے ختم کرائیں گے، اور کالج اساتذہ جو پی ایچ ڈی ہیں انہیں سپروائزر بنوانے کی پوری کوشش کریں گے۔

☆ میرٹ کی بنیاد پر ہیڈ و ڈپٹی ہیڈ و ممبر بورڈ آف اسٹڈیز بنوانے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔ اور جو اساتذہ ریٹائرمنٹ کے نزدیک ہیں یا ۱۰۔۲۰۰۹ء میں ریٹائرڈ ہونے والے ہیں اور ہیڈ نہیں بنے ہیں وہ ہمیں تحریراً آگاہ کردیں، انشاء اللہ وائس چانسلر اور چیئرمین بورڈ سے ان کے ناموں کی منظوری حاصل کی جائے گی۔

☆ ہم ۲۰۰۵ء سے وزارت مذہبی امور اسلام آباد سے مطالبہ کررہے ہیں کہ کالج اساتذہ کو معلم الحجاج کی حیثیت سے بھیجا جائے، اب وزارت تعلیم سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ اساتذہ کو ٹریننگ کے لئے سعودی عرب اور مصر بھیجا جائے۔

☆ ہمارے سابقہ منشور و مطالبہ پر ایم اے کلاسوں کا اجراء ہوا اور الحمدللہ دو بیچ ایم اے کی کلاسوں کے مکمل ہوچکے ہیں، دیگر کالجز میں ایم اے کے اجراء کے لئے کوششیں کی جائیں گیں۔

☆ ۹۔۱۰۔۱۵ کو قائد ملت گورنمنٹ کالج میں ایک روزہ ورکشاپ بعنوان: ''ہم پی ایچ ڈی کیوں کریں اور کیسے کریں؟'' منعقد کی جائے گی۔

☆ فور ٹائر کے تحت اسامیوں کے مشتہر کئے جانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ☆ اسی طرح اپ گریڈیشن کے لئے حسب سابق کوشش کریں گے۔ آج الحمدللہ انجمن کا نام ہماری علمی خدمات کی بدولت ملک سے بیرون ممالک تک پہنچ چکا ہے۔

ڈاکٹر صلاح الدین ثانی و جملہ سابقہ عہدیداران و ممبران

مقررہ تاریخ تک موجودہ پینل کے عہدیداران کے علاوہ کسی بھی فرد نے جذبہ خیر سگالی اور موجودہ پینل کی سابقہ خدمات کے اعتراف میں فارم نہیں جمع کرایا جس پر الیکشن کمیٹی نے موجودہ پینل کے امیدواروں کو ۱۰-۲۰۰۹ء کے لئے کامیاب قرار دیا گیا کمیٹی کا تحریری بیان یہ ہے:

سالانہ انتخابات ۲۰۱۰ء-۲۰۰۹ء میں کامیابی کا سرٹیفکیٹ

انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ (رجسٹرڈ)

آئین کی روشنی میں طے شدہ شرائط کے مطابق ہر اہل ممبر کو انجمن کے انتخابات ۲۰۱۰ء-۲۰۰۹ء میں حصہ لینے کی ۱۰ اگست ۲۰۰۹ء کو دعوت دی گئی تھی اور نامزدگی فارم برائے انتخابات کی وصولی کی آخری تاریخ ۱۳ اگست ۲۰۰۹ء شام ۶ بجے تک مقرر کی گئی تھی۔ لیکن مقررہ وقت تک مندرجہ ذیل امیدواروں کے سوا کسی بھی ممبر نے نامزدگی فارم جمع نہیں کرایا۔

اس لئے الیکشن کمیٹی نامزدگی فارم جمع کرانے والے درج ذیل تمام امیدواروں کے بلامقابلہ منتخب ہونے کا اعلان کرتی ہے۔

۱۔	پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی	صدر
۲۔	پروفیسر محمد مشتاق کلوٹہ	نائب صدر
۳۔	پروفیسر نصرت جہاں	نائب صدر (پرائیوٹ کالجز)
۴۔	پروفیسر مفتی محمد عمار خاں	جنرل سیکریٹری
۵۔	پروفیسر حافظ ثناء اللہ محمود	جوائنٹ سیکریٹری (مرد)
۶۔	پروفیسر نسرین وسیم	جوائنٹ سیکریٹری (خواتین)
۷۔	پروفیسر ذوالفقار	جوائنٹ سیکریٹری (پروفیشنل کالجز)
۸۔	پروفیسر ڈاکٹر عبدالرحیم	ممبر۔۱: رفاہ عامہ
۹۔	پروفیسر شفقت حسین خادم	ممبر۲: سیکریٹری اطلاعات

۱۰۔ پروفیسر عبدالقیوم جلالانی ممبر ۳: ڈپٹی سیکریٹری اطلاعات

۱۱۔ پروفیسر شائستہ سلطانہ فائننس سیکریٹری

۱۲۔ پروفیسر حسنہ بانو ڈپٹی فائننس سیکریٹری

کمیٹی برائے انتخابات

(۱) پروفیسر ریاض الدین ربانی صاحب
چیئرمین الیکشن کمیٹی

(۲) پروفیسر لعل احمد تھیم صاحب
ممبر الیکشن کمیٹی

(۳) پروفیسر پیر فضل احمد سرہندی صاحب
ممبر الیکشن کمیٹی

(۴) پروفیسر مراد علی راہوجو صاحب
ممبر الیکشن کمیٹی

روداد: تربیتی نشست بعنوان: دفاع پاکستان اور اساتذہ کی ذمہ داریاں

مؤرخہ ۲۰-۸-۰۹ بروز جمعرات بمقام سرسید گورنمنٹ گرلز کالج کے آڈیٹوریم میں منعقد کی گئی، جس میں علوم اسلامیہ سے وابستہ اساتذہ کرام کی اکثریت نے شرکت کی جس کی روداد پاکستان ٹیلی ویژن، میٹروون کراچی و اخبارات نے جاری کیں۔

اسٹیج سیکریٹری کے فرائض موجودہ پینل کے منتخب صدر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی نے انجام دیئے، پروگرام کا باقاعدہ آغاز ممبر مجلس عاملہ پروفیسر عامر حسن کی تلاوت سے ہوا۔

جوائنٹ سیکریٹری پروفیسر حافظ ثناء اللہ محمود نے نعت پیش کی، پروفیسر سید آفتاب حیدر نقوی صاحب نے صدر انجمن و دیگر عہدیداران کو ان الفاظ میں ہدیہ عقیدت پیش کیا۔

پروفیسر مفتی محمد عمار خان جنرل سیکریٹری انجمن نے ۲۰۰۵ء سے اب تک کی مختصر کارکردگی اور آئندہ کے عزائم اور اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی، جس کا منشور میں ذکر کیا گیا ہے۔

پروگرام سے خصوصی خطاب کے لئے مفتی فیروز الدین ہزاروی مشیر وزیر اعلیٰ سندھ کو دعوت دی گئی تھی، جنہوں نے اپنا قیمتی وقت عنایت کیا۔ خطاب کے اہم نکات یہ ہیں۔

خطاب مشیر وزیر اعلیٰ سندھ

معزز اساتذہ کرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپ نے قرآن کریم سورہ علق اور سورہ رحمٰن،

اقراء باسم ربک الذی خلق.........

الرحمن علم القرآن.........

سے استفادہ کرتے ہوئے اپنے خطاب کا آغاز کیا۔

آج میرے سامنے مختلف کالجز کے پروفیسر خواتین وحضرات کی بڑی تعداد موجود ہے، یاد رکھیں بہترین استاذ وہی ہے جو اپنے کو طالب علم سمجھے اور طلباء کو علم فراہم کرے اساتذہ کی عزت و عظمت کو میں نہیں بیان کرسکتا، اسے تو خود قرآن کریم نے بیان کردیا ہے، بلکہ آپ سب واقف ہیں، وحی کا آغاز ہی تعلیم وتعلیم سے ہوتا ہے، گویا اسلام کی بنیاد ہی تعلیم ہے، اور تعلیم میں کوئی تخصیص نہیں سائنس بھی علم ہے، ریاضی بھی علم ہے معاشرتی ومعاشی علوم بھی علم ہیں اور قرآن ام العلوم ہے، جس کی تدریس سے آپ سب وابستہ ہیں۔

رشحات نتیجہ فکر پروفیسر سید آفتاب حیدر نقوی آفتاب

جمعرات ۲۰ اگست ۲۰۰۹ء کو ''دفاع پاکستان اور اساتذہ کی ذمہ داریاں'' کے عنوان پر یہ فی البدیہہ اشعار پڑھے گئے، اس میں جناب حافظ ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب کو خراج عقیدت پیش کیا گیا ہے۔

ہم سرزمین پاک کا رتبہ بتاچکے
اور علم و آگہی کی بھی شمعیں جلاچکے

اہل دفاع کی صف میں ہیں سارے اساتذۃ
جو اپنے علم و فہم کا سکہ جما چکے

تعبیر خواب توڑ نہ دیں دشمن وطن
ہم خوابِ حق پرستی کے لمحے جگا چکے

ثانی کے ساتھ سارے مجاہد ہیں صف بصف
اے ارض پاک تجھ کو معلّٰی بنا چکے

پھیلا ہے نور ارضِ تمنا پہ آفتاب
ہم باضمیر لوگوں کو اپنا بنا چکے

میں منتظمین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، جنہوں نے آج کی نشست کا شاندار عنوان مقرر کیا ہے۔ ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب پہلے بھی اچھے اچھے موضوعات وعنوانات پر کانفرنسیں اور سیمینار منعقد کرتے رہے ہیں اور ہمیں بھی مدعو کرتے ہیں، یہ آج کے دور کی اہم ضرورت ہے۔

میں عرض کرر ہا تھا کہ تمام علوم اسلامی ہیں، صرف ہماری نیت درست ہو جائے اگر نیت درست نہیں تو اسلامی عبادات بھی غیر اسلامی بن جاتی ہیں۔

فوج کا کام ہے ملکی سرحدوں کی حفاظت کرنا اور اساتذہ کا کام ہے ملک کی نظریاتی حفاظت کرنا، آج ملک میں غیر اسلامی نظریات فروغ پا رہے ہیں، نوجوان تعلیم کے بجائے نقل پر اعتماد کرنے لگے ہیں، مسائل کو مشاورت کے بجائے لڑائی جھگڑوں سے حل کرر ہے ہیں، ملک میں دہشت گردی اور انتہائی پسندی فروغ پا رہی ہے، جسے ایک جنرل نے ملک میں فروغ دیا، آج ہماری حکومت کو یہ فصل کاٹنی پڑ رہی ہے۔

لہٰذا اساتذہ پر بنیادی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ طلباء کو اس مملکت کی خداداد قدر و قیمت اور اس کی تاریخ سے آگاہ کریں ہمارے بزرگوں علامہ شبیر احمد عثانی علامہ ظفر احمد عثمانی مولانا عبدالحامد بدایونی نے اس ملک کے لئے قربانی دی اور آزادی حاصل کی اور بے شمار بڑے بڑے اکابر کی خدمات وقربانیوں سے طلباء کو آگاہ کریں تاکہ طلباء کی فکری تربیت ہو۔ میں سمجھتا ہوں اگر آج کی نسل کا قبلہ درست ہو جائے تو ملک کو نظریاتی، معاشی ومعاشرتی استحکام ہوگا اور مستحکم

ملک ہی اپنا اور اپنی عوام کا دفاع کرسکتا ہے۔

پہلے امریکہ ڈرون حملے کرتا تھا، سابقہ آمر کہتا تھا ہم نے کیئے ہیں، جبکہ ہماری حکومت نے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر انہیں روکنے کی کوشش کی ہے۔

آخر میں انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کے تمام عہدیداران واساتذہ کو حکومت کی جانب اس پروگرام کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتا ہوں، اور ہر قسم کے تعاون کا یقین دلاتا ہوں، میں دعاء گو ہوں اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو اپنے مقاصد میں کامیاب فرمائے۔(آمین)

اس نشست سے انجمن کے کچھ سابقہ عہدیداران کو بھی مختصر خطاب کی دعوت دی گئی، مجلس عاملہ کے ممبر پروفیسر ڈاکٹر محمد سعید صاحب نے فرمایا استاذ خلیفۃ اللہ ہے، لہٰذا اساتذہ کو اپنا مقام پہچاننا چاہئے اور پاکستان کی خدمت کرنی چاہئے، یہی جذبہ طلباء میں پروان چڑھانا چاہئے، ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب نے بہت محنت کی ہے، اور بہت اچھے اچھے پروگرام منعقد کئے ہیں، میں تمام اساتذہ کی جانب سے انہیں دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور مکمل تعاون کا یقین دلانے کے ساتھ تمام عہدیداران کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ پروفیسر صبغت اللہ مہیسر نے اپنے خطاب میں فرمایا ہم ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب کی کوششوں سے متفق ہیں اور متاثر بھی، لیکن آپ نے یہ ذکر نہیں کیا کہ ہم نے آپ کے مقابلہ پر بالقصد کسی کو کھڑا نہیں کیا تا کہ آپ انجمن اور اساتذہ کی خدمات کو جاری رکھیں۔ ہمیں بھی جو ذمہ داری دی جائے گی، کسی کام سے اجتناب نہیں کریں گے، ہم ہر طرح سے آپ کے ساتھ ہیں صدر انجمن نے مقررین کا شکریہ ادا کیا اور صبغت اللہ صاحب نے جس نکتہ کی جانب اشارہ کیا اس کے عدم ذکر پر معذرت کی اور اساتذہ سے اجتماعی کوششوں اور پروگراموں میں حصہ لینے کی درخواست کی۔

استقبالیہ: پروفیسر نجمہ نیاز ریجنل ڈائریکٹر کالجز کراچی

۲۰۔ اگست ۲۰۰۹ء کو بمقام سرسید گورنمنٹ گرلز کالج انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کی جانب سے پروفیسر نجمہ نیاز صاحبہ کو ریجنل ڈائریکٹر کالجز کراچی منتخب کئے جانے پر استقبالیہ دیا گیا،

جس میں علوم اسلامیہ سے وابستہ اساتذہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

پروفیسر نجمہ نیاز صاحبہ اسلامیات کی پروفیسر ہیں اور اس سے قبل DO ایلیمنٹری اسکول، ڈپٹی ڈائریکٹر فائنس و پرنسپل کی حیثیت سے فرائض ادا کر چکی ہیں۔

پروفیسر نجمہ نیاز صاحبہ نے اپنے مختصر خطاب میں استقبالیہ دینے پر صدر انجمن و دیگر عہدیداران کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا میں کل بھی آپ کی ساتھی تھی اور آج بھی ہوں، آئندہ بھی میری خواہش ہے ہم ساتھیوں کی طرح ملیں، آپ اساتذہ کے تعاون سے ہی آگے بڑھنا چاہتی ہوں، میں جب تک ریجنل ہوں میری خدمات حاضر ہیں جو بھی مسئلہ آپ لے کر آئیں آپ کو میرا مکمل تعاون حاصل رہے گا۔ ڈاکٹر ثانی صاحب بہت محنت کرتے ہیں، بہت سے پروگرام کئے ہیں اور شاندار مجلہ نکال رہے ہیں، جس سے اساتذہ اور انجمن کا وقار بلند ہوا ہے۔ انہیں دوبارہ مبارکباد پیش کرتی ہوں اور اس عزت افزائی پر انجمن کے جملہ عہدیداران و اساتذہ کرام کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ جوابی خطاب میں صدر انجمن نے مطالبہ کیا کہ اس کالج میں ایم اے کی بلڈنگ تعمیر ہو چکی ہے، لہٰذا فوری طور پر ایم اے اسلامیات و دیگر سبجکٹ میں ایم اے کا آغاز کیا جائے اور یہ سلسلہ دیگر کالجز میں بھی فروغ دیا جائے۔

پروگرام کے اختتام پر پروفیسر نسرین وسیم جوائنٹ سیکریٹری نے ریجنل صاحبہ کو گلدستہ پیش کیا۔

۱۰-۲۰۰۹ء کے کامیاب عہدیداران کی تقریب حلف برداری

مورخہ ۹-۸-۲۰ کو ۱۰-۲۰۰۹ء کے لئے انجمن اساتذہ کے کامیاب عہدیداران نے حلف اٹھایا، اس سے قبل پروفیسر ریاض الدین ربانی چیئرمین الیکشن کمیٹی نے کامیاب ہونے والے امیدواروں کا نوٹیفکیشن/سرٹیفکیٹ جاری کیا اور کامیاب ہونے والوں کو مبارکباد دی۔

مشیر وزیر اعلیٰ سندھ، ریجنل ڈائریکٹر کالجز اور چیئرمین الیکشن کمیٹی نے عہدیداران سے حلف لیا۔

اس موقع پر صدر انجمن نے مجلس عاملہ کے ممبران کے ناموں کا اعلان کیا اور اساتذہ کے مختلف مسائل و مطالبات حل کرنے کے لئے درج ذیل کمیٹیوں کے قیام کا اعلان کیا، جنرل سیکرٹری نے کمیٹی کے ممبران سے دستخط لئے اور انہیں کمیٹی پینل کی کاپیاں فراہم کیں۔

پروفیسر شائستہ سلطانہ، پروفیسر نصرت جہاں، پروفیسر ثناء اللہ، ڈاکٹر عبدالرحیم، پروفیسر مشتاق کلوٹہ نے مشیر وزیر اعلیٰ و دیگر مہمانوں کو گلدستہ پیش کیا اور اساتذہ کرام کی تواضع کے لئے ناشتہ کے پیکٹ اور جوس فراہم کیا گیا۔

اساتذہ کے مسائل حل کرنے کے لئے قائم شدہ کمیٹیاں

کمیٹی برائے انٹرمیڈیٹ بورڈ مسائل وتجاویز

تاریخ: 20-08-09 حوالہ نمبر: S.A-05/09

۱۔ محترمہ پروفیسر نسرین وسیم صاحبہ ۲۔ جناب پروفیسر مطیع اللہ سہارن صاحب

۳۔ محترمہ پروفیسر پروین جہانگیر صاحبہ ۴۔ پروفیسر عبدالعزیز نعیمی صاحب

۵۔ جناب پروفیسر حافظ حسن عامر صاحب ۶۔ جناب پروفیسر شفیق احمد جوکھیو صاحب

نوٹ: پروفیسر مطیع اللہ صاحب موصوف نے ممبر بننے سے انکار کر دیا اور کوئی وجہ بھی تحریر نہیں کی۔

کمیٹی برائے تیاری سنیارٹی لسٹ (گورنمنٹ کیڈر کالجز کراچی)

تاریخ: 20-08-09 حوالہ نمبر: S.A-04/09

۱۔ جناب پروفیسر محمد مشتاق کلوٹہ صاحب ۲۔ جناب پروفیسر حافظ نذر محمد صاحب

۳۔ جناب پروفیسر عبدالحفیظ صاحب ۴۔ جناب پروفیسر صبغت اللہ صاحب

۵۔ جناب پروفیسر عبدالقیوم جلالانی صاحب

پرائیویٹ و پروفیشنل کالجز کمیٹی برائے مسائل وتجاویز

تاریخ: 20-08-09 حوالہ نمبر: S.A-01/09

۱۔ جناب پروفیسر سرور حسین خاں صاحب ۲۔ محترمہ پروفیسر عشرت مسعود ہاشمی صاحبہ
۳۔ جناب پروفیسر حافظ احمد حسین صاحب ۴۔ محترمہ پروفیسر شہناز پروین صاحبہ
۵۔ محترمہ پروفیسر غزالہ حسن صاحبہ ۶۔ محترمہ پروفیسر نصرت جہاں صاحبہ

کمیٹی برائے جامعہ کراچی مسائل وتجاویز

تاریخ: 20-08-09 حوالہ نمبر: S.A-02/09

۱۔ جناب پروفیسر مفتی محمد عمار خان صاحب ۲۔ محترمہ پروفیسر نیلوفر شاہ صاحبہ
۳۔ جناب پروفیسر ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب ۴۔ جناب پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب
۵۔ جناب پروفیسر حافظ ثناء اللہ صاحب ۶۔ جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد سعید صاحب

کمیٹی برائے تجاویز قومی سیرت کانفرنس و حج، وفاقی وزارت مذہبی امور و وفاقی وزارتِ تعلیم

تاریخ: 20-08-09 حوالہ نمبر: S.A-03/09

۱۔ جناب پروفیسر ذوالفقار صاحب ۲۔ محترمہ پروفیسر حسنہ بانو صاحبہ
۳۔ جناب پروفیسر شفقت حسین صاحب ۴۔ جناب پروفیسر مفتی محمد عمار خان صاحب
۵۔ محترمہ پروفیسر نصرت جہاں صاحبہ ۶۔ محترمہ پروفیسر شائستہ صاحبہ

اساتذہ کے مطالبات ومسائل کے حل کے لئے درج ذیل پر فارما، درخواستوں پر دستخط لئے گئے اور متعلقہ اتھارٹیز کو پیش کیے گئے:

۱۔ مجلّہ علوم اسلامیہ میں مضامین لکھنے اور کانفرنسوں میں شرکت ومعاونت کے خواہش مندوں سے مخصوص پرفارما پر دستخط لئے گئے۔

۲۔ وفاقی وزیر مذہبی امور سے مجلّہ علوم اسلامیہ کے اساتذہ کو بحیثیت معلم الحجاج بھیجنے کی درخواست۔

۳۔ صوبائی وزیر تعلیم سے اساتذہ کو سعودی عرب اور مصر ٹریننگ کے لئے بھیجنے کی درخواست

۴۔ اساتذہ کو اپ گریڈ کرنے کی درخواست

۵۔ وائس چانسلر سے جامعہ کراچی سے متعلق اساتذہ کے ایم فل میں داخلوں وغیرہ کے حوالہ سے درخواست

۶۔ چیئرمین انٹرمیڈیٹ سے اساتذہ کے مسائل حل کرنے کی درخواست

۷۔ پرائیوٹ کالج اساتذہ کے مسائل وتجاویز

۸۔ پرائیویٹ گریجویٹ اساتذہ کو جامعہ کراچی سے اسسمنٹ کے لئے کاپیاں فراہم کرنے کی درخواست

۹۔ ورکشاپ بعنوان: ''ہم پی ایچ ڈی کیوں کریں؟ اور کیسے کریں؟'' میں شرکت کے خواہش مندوں سے پرفارما پر دستخط لئے گئے۔

۱۰۔ انجمن کے ممبر اساتذہ جو ۱۰۔۲۰۰۹ء میں ریٹائرڈ ہو رہے ہیں انہیں صدر انجمن کے پاس بایوڈیٹا جمع کرانے کا خط تقسیم کیا گیا تاکہ حسب سابق چوتھی سالانہ صوبائی سیرت کانفرنس کے موقع پر ''حسن کارکردگی'' ایوارڈ دیا جاسکے۔

۱۱۔ مصر سے براہ راست جدید عربی سکھانے اور لٹریچر کی فراہمی کے لئے مخصوص پرفارما پر خواہشمندوں سے درخواست پر دستخط لئے گئے اور قاہرہ مصر بھیجے گئے۔

۱۲۔ چیئرمین انٹرمیڈیٹ بورڈ سے کاپیوں کی اسسمنٹ کے ریٹ بڑھانے کی درخواست

۱۳۔ صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس ۲۰۱۰ء میں شرکت اور مقالہ لکھنے کی دعوت کے خطوط تمام اساتذہ میں تقسیم کئے گئے۔